روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 20 اپریل 2005ء 10 ربیع الاول 1426 ہجری 20 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 86

جذبات محبت

آنحضرت ﷺ نے سفروں کے دوران جہاں جہاں قیام کیا اور نمازیں پڑھیں۔ حضرت ابن عمرؓ التزام سے وہاں قیام کرتے اور نمازیں پڑھتے حتیٰ کہ آنحضرت ﷺ کبھی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے تھے حضرت ابن عمرؓ ہمیشہ اس کا خیال رکھتے اور اسے پانی دیتے تاکہ وہ خشک نہ ہو جائے۔

(اسد الغابہ جلد 3 ص 227)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

غالباً 16-1915ء کی بات ہے کہ قادیان میں آل انڈیا ینگ مین کرسچین ایسوسی ایشن کے سیکرٹری مسٹر ایچ۔ اے۔ والٹر تشریف لائے۔ ان کے ساتھ لاہور کے ایف۔ سی کالج کے وائس پرنسپل مسٹر لوکاس بھی تھے۔ مسٹر والٹر ایک کٹر مسیحی تھے اور سلسلہ احمدیہ کے متعلق ایک کتاب لکھ کر شائع کرنا چاہتے تھے جب وہ قادیان آئے تو حضرت خلیفۃ المسیح سے ملے اور تحریک احمدیت کے متعلق بہت سے سوالات کرتے رہے اور دوران گفتگو میں کچھ بحث کا سا رنگ بھی پیدا ہو گیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے قادیان کے مختلف ادارہ جات کا معائنہ کیا اور بالآخر مسٹر والٹر نے خواہش ظاہر کی کہ میں بانی سلسلہ احمدیہ کے کسی پرانے صحبت یافتہ عقیدت مند کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ قادیان کی (بیت) مبارک میں حضرت مسیح موعود کے ایک قدیم اور فدائی رفیق منشی محمد اروڑا صاحب سے ان کی ملاقات کرائی گئی۔ اس وقت منشی صاحب مرحوم نماز کے انتظار میں بیت الذکر میں تشریف رکھتے تھے۔ رسمی تعارف کے بعد مسٹر والٹر نے منشی صاحب موصوف سے دریافت کیا کہ:۔

”آپ مرزا صاحب کو کب سے جانتے ہیں اور آپ نے ان کو کس دلیل سے مانا اور ان کی کس بات نے آپ پر زیادہ اثر کیا؟“

منشی صاحب نے جواب میں بڑی سادگی سے فرمایا:۔

”میں حضرت مرزا صاحب کو ان کے دعویٰ سے پہلے کا جانتا ہوں میں نے ایسا پاک اور نورانی انسان کوئی نہیں دیکھا۔ ان کا نور اور ان کی مقناطیسی شخصیت ہی میرے لئے ان کی سب سے بڑی دلیل تھی۔ ہم تو ان کے منہ کے بھوکے تھے۔“

یہ کہہ کر حضرت منشی صاحب حضرت مسیح موعود کی یاد میں بے چین ہو کر اس طرح رونے لگے کہ جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی جدائی میں بلک بلک کر روتا ہے۔ اس وقت مسٹر والٹر کا یہ حال تھا کہ یہ نظارہ دیکھ کر ان کا رنگ سفید پڑ گیا تھا اور وہ محو حیرت ہو کر منشی صاحب موصوف کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہے اور ان کے دل میں منشی صاحب کی اس سادہ سی بات کا اتنا اثر تھا کہ بعد میں انہوں نے اپنی کتاب ”احمدیہ موومنٹ“ میں اس واقعہ کا خاص طور پر ذکر کیا اور لکھا کہ:۔

”مرزا صاحب کو ہم غلطی خوردہ کہہ سکتے ہیں مگر جس شخص کی صحبت نے اپنے مریدوں پر ایسا گہرا اثر پیدا کیا ہے اسے ہم دھوکے باز ہرگز نہیں کہہ سکتے۔“

(سیرۃ طیبہ ص 140)

خصوصی درخواست دعا

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب) کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ان کا آپریشن ہو چکا ہے۔ جو بظاہر کامیاب اور تسلی بخش ہے۔ احباب جماعت خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

☆ محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بھائی) کا چند دن پہلے الشفاء انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا آپریشن ہوا تھا۔ جو الحمدللہ کامیاب رہا تھا۔ لیکن نمونیہ کے حملہ کی وجہ سے طبیعت خاصی بگڑ گئی تھی۔ مگر کچھ سنبھلنے کے بعد پھر خراب ہو گئی ہے اور اب حالت قابل فکر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو شروط بآمدہ ہے اور کلیۃً مخیر احباب

(باقی صفحہ 12 پر)

تقریب تقسیم اسناد مدرسۃ الحفظ 2005ء

مدرسۃ الحفظ ربوہ کی پانچویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد مورخہ 3۔اپریل 2005ء کو مدرسۃ الحفظ کے صحن میں وقار اور حسن انتظام کے ساتھ منعقد ہوئی۔اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم شیخ مظفر احمد صاحب امیر ضلع فیصل آباد تھے جبکہ اس موقع پر محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر صاحب مقامی بھی سٹیج پر تشریف فرما تھے۔تلاوت قرآن کریم کے ساتھ تقریب کا آغاز ہوا جس کے بعد دو طلباء نے حضرت مسیح موعود کا منظوم دعائیہ کلام ترنم کے ساتھ پیش کیا۔اس کے بعد مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ دوران سال 25 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔جبکہ گزشتہ سال 2004ء میں 20 طلباء نے قرآن کریم حفظ کیا تھا۔سال 2003ء میں 11 طلباء اور سال 2002ء میں 21 طلباء اور سال 2001ء میں 17 طلباء نے حفظ قرآن کے بعد اسناد حاصل کی تھیں۔اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 94 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ آج پانچویں سالانہ تقریب اسناد میں کل 25 حفاظ کرام کو اسناد دی جائیں گی جنہوں نے خدا کے فضل سے قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ان میں سے 11 حفاظ کا تعلق ربوہ سے 3 کا فیصل آباد سے 3 کا راولپنڈی سے جبکہ لاہور اور گوجرانوالہ سے 2'2 اور منڈی بہاؤالدین ، سرگودھا ، بہاولنگر اور میرپور آزاد کشمیر سے ایک ایک طالب علم شامل ہیں۔

رپورٹ کے بعد محترم شیخ مظفر احمد صاحب نے حفظ مکمل کرنے والے حفاظ کرام میں اسناد تقسیم فرمائیں۔

سند حاصل کرنے والے حفاظ میں سے ایک دائیں طرف سے اور دوسرا بائیں طرف سے پروقار انداز میں آتا اور اپنی سند محترم مہمان خصوصی سے وصول کرتا تھا۔اسناد کی تقسیم کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اپنے مختصر خطاب میں قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا اور بعد میں اجتماعی دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔اس بابرکت تقریب میں جماعتی عہدیداران اور بزرگان سلسلہ کے علاوہ اسناد حاصل کرنے والے حفاظ کے والدین نے بھی شرکت کی۔

تقریب کے بعد مرد حضرات کیلئے مدرسۃ الحفظ کے غربی لان میں جبکہ مستورات کیلئے مدرسۃ الحفظ کے ڈائننگ ہال میں چائے اور ماکولات کا انتظام کیا گیا تھا۔اس کے بعد اسناد حاصل کرنے والے حفاظ کا محترم مہمان خصوصی اور محترم ناظر صاحب اعلیٰ کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا۔

فہرست حفاظ کرام سال 5-2004

نمبر شمار	نام حفاظ کرام	ولدیت	مقام	عرصہ حفظ
1	حافظ محمد ظفر اللہ	مکرم رضی اللہ وڑائچ صاحب	ربوہ	3 سال 21 دن
2	حافظ شعیب احمد جاوید	مکرم مظفر احمد جاوید صاحب	ربوہ	3 سال 1 ماہ 11 دن
3	حافظ حامد علی	مکرم ارشد علی صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 24 دن
4	حافظ طلال احمد	مکرم خالد بلال احمد صاحب	ربوہ	1 سال 11 ماہ 10 دن
5	حافظ نوید احمد رضا	مکرم رشید احمد اطہر صاحب	ربوہ	1 سال 9 ماہ 10 دن
6	حافظ آفتاب احمد	مکرم محمد فاروق صاحب	ربوہ	3 سال 25 دن
7	حافظ مسابق احمد	مکرم عبدالرب صاحب	ربوہ	2 سال 10 ماہ 23 دن
8	حافظ سید ارسلان احمد	مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب	ربوہ	4 سال 1 ماہ 10 دن
9	حافظ حماد احمد	مکرم اعجاز احمد صاحب	ربوہ	3 سال 1 ماہ 10 دن
10	حافظ باسل احمد	مکرم محمد انور چیمہ صاحب	ربوہ	2 سال 4 ماہ 11 دن
11	حافظ طلال احمد راجہ	مکرم ناصر محمود صاحب	راولپنڈی	1 سال 4 ماہ 26 دن
12	حافظ طاہر وحید	مکرم وحید احمد صاحب	راولپنڈی	3 سال 1 ماہ 3 دن
13	حافظ علی منیر	مکرم منیر احمد صاحب	راولپنڈی	1 سال 9 ماہ 17 دن
14	حافظ صبیح احمد رضوان	مکرم کرامت اللہ جچہ صاحب	فیصل آباد	1 سال 9 ماہ 26 دن
15	حافظ وقاص بن رئیس	مکرم رئیس الدین خاں صاحب	فیصل آباد	2 سال 10 ماہ 6 دن
16	حافظ ولی الرحمٰن	مکرم مسرور احمد طاہر صاحب	فیصل آباد	2 سال 10 ماہ 16 دن
17	حافظ سفیر احمد	مکرم ادریس احمد صاحب	گوجرانوالہ	2 سال 11 ماہ 11 دن
18	حافظ محمد وقار یونس	مکرم محمد یونس صاحب	گوجرانوالہ	2 سال 21 دن
19	حافظ محسن نوید	مکرم محمد اعظم صاحب	لاہور	2 سال 10 ماہ 13 دن
20	حافظ طارق احمد	مکرم میاں عبدالباسط صاحب	لاہور	2 سال 10 ماہ 6 دن
21	حافظ فلاح الدین	مکرم رانا خلیل الدین احمد صاحب	بہاولنگر	2 سال 21 دن
22	حافظ طاہر محمود	مکرم راجہ مبشر احمد صاحب	منڈی بہاؤالدین	1 سال 11 ماہ 1 دن
23	حافظ اخلاق احمد	مکرم مشتاق احمد عالم صاحب	میرپور آزاد کشمیر	2 سال 4 ماہ 6 دن
24	حافظ محمد اویس بھٹی	مکرم طارق محمود صاحب	سرگودھا	3 سال 1 ماہ 7 دن
25	حافظ عطاء الرزاق	مکرم عبدالبصیر صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ

روشنی آپ کی

اے سراج منیر، آفتابِ عرب! زرفشاں زرفشاں روشنی آپؐ کی
چار سوئے سرا، ماورائے ورا، بیکراں بیکراں روشنی آپؐ کی

انجم و ماہ و خور ہیں رہین آپؐ کے، کہکشاں کہکشاں روشنی آپؐ کی
نور کے سلسلے ہیں افق تا افق، آسماں آسماں روشنی آپؐ کی

آپؐ کے فیض ہی سے ضیا ریز ہیں شاخ در شاخ لالہ و گل کے دیے
صف بہ صف، کف بہ کف آپ کا نور ہے، گلستاں گلستاں روشنی آپؐ کی

ہمقدم ہمقدم، کارواں کارواں رہگزر رہگزر زندگی ہے رواں
ہمسفر ہمسفر، رہنما رہنما، سارباں سارباں روشنی آپؐ کی

آپؐ کے حسن و احسان سے چھٹ گئی سینۂ دہر سے ظلمتوں کی گھٹا
شفقتِ مادری سے فزوں تر کہیں مہرباں مہرباں روشنی آپؐ کی

حُسن حسنینؓ میں، قرۃ العین میں، صحنِ کونین میں، قابَ قوسین میں
جلوہ پیراستہ، انجمن ساختہ، جاوداں جاوداں روشنی آپؐ کی

شعر اقبالؔ کا ناتواں سا بدن، آپؐ کے نام سے ہے جلا پیرہن
حرف و صوت و بیاں کی ہے روح و رواں داستاں داستاں روشنی آپؐ کی

اقبالؔ صلاح الدین

فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصلح موعود

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں کے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔ آپؐ کی پیروی سے آج بھی انسان خدا تعالیٰ کا محبوب بن سکتا ہے۔ اور آپؐ کی پیروی کے بغیر خدا تعالیٰ کی محبت کا حصول ممکن نہیں۔ اس لئے اس بات کی بہت زیادہ ضرورت ہے کہ ہم آنحضورؐ کی سیرت و کردار سے واقف ہوں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے بزرگوں نے قرآن و حدیث اور سیرت کی بنیادی کتب کی روشنی میں بے شمار کتب لکھیں۔

اُس زمانہ میں جب دنیا آنحضرت ﷺ کی سیرت و کردار کو بھلا چکی تھی اس بات کی زیادہ ضرورت تھی کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہونے والے حملوں کا جواب دیا جائے اور آنحضورؐ کی سیرت و کردار کے حقیقی اور اصلی پہلوؤں کو اُجاگر کیا جائے۔ چنانچہ اسی بات کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے برصغیر میں وسیع پیمانہ پر سیرت النبیؐ کے جلسوں کا اہتمام فرمایا جس سے بے شمار افراد نے فائدہ اُٹھایا۔ آپ نے اسی ضمن میں خود بھی تقاریر فرمائیں، کتب تحریر فرمائیں اور مضامین لکھے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی انہیں کتب میں سے ایک ہے جسے قیادت تعلیم انصار اللہ نے مطالعہ کے لئے مقرر کیا ہے۔ اس کتاب کو اگر یکسوئی کے عالم میں پڑھا جائے تو مندرجہ ذیل باتیں سامنے آتی ہیں۔

(1) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور آپ کے مبارک کردار سے آگاہی حاصل ہوتی ہے اور علم میں اضافہ ہوتا ہے۔

(2) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذاتی محبت اور عشق پیدا ہوتا ہے اور آپ کی عظمت دل میں بیٹھتی ہے۔

(3) ان دونوں باتوں کے اجتماع کے نتیجہ میں حضور اکرمؐ کی اتباع کا شوق اُبھرتا ہے۔ اور ایمان میں تازگی اور حرارت پیدا ہوتی ہے۔

(4) جب تک کوئی عشق رسول میں نہ ڈوبے سیرت کا مضمون کامل رنگ میں بیان نہیں کر سکتا۔ اس کتاب سے حضرت مصلح موعود کا عشق رسولؐ بھی بار بار سامنے آتا ہے اور اس طرح اس عاشق رسولؐ کی محبت بھی دل میں پیدا ہوتی ہے۔

(5) حضرت مصلح موعود کے طرز استدلال کا بھی پتہ لگتا ہے۔ آپ نے کئی ایک واقعہ سے کئی استدلال کئے ہیں۔ اس سے آپ کے متعلق کی گئی پیشگوئی کے ان الفاظ کی طرف توجہ مبذول ہوتی ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔

یہ کتاب پہلی مرتبہ "سیرۃ النبیؐ" کے نام سے یکم دسمبر 1924ء کو شائع ہوئی۔ دوسری مرتبہ "سیرت خیر الرسل" کے عنوان سے 13راگست 1953ء کو شائع ہوئی۔ اور مارچ 1983ء کو پھر "سیرۃ النبیؐ" کے نام سے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے شائع ہوئی۔ موجودہ ایڈیشن اُسی طرز پر شائع کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی تمہید میں حضرت مصلح موعود نے سیرت لکھنے کے تین طریقوں کا ذکر فرمایا ہے۔ جو یہ ہیں۔ (1) عام تاریخوں سے لکھی جاوے۔ (2) احادیث سے جمع کی جائے۔ (3) قرآن شریف سے اقتباس کی جاوے۔ اس طریق کے بارہ میں آپ فرماتے ہیں۔ "تیسرا طریق قرآن شریف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت لکھنے کا ہے اور یہ سب سے اعلیٰ، اکمل اور تمام نقصوں سے پاک ہے۔"

زیر نظر کتاب میں حضور نے دوسرے طریق کو اختیار فرماتے ہوئے صحیح بخاری کی روشنی میں سیرت لکھی ہے۔ مگر پھر بھی بہت اختصار سے کام لیا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ حدیث کی کتابوں میں صحیح بخاری وہ کتاب ہے جسے قرآن شریف کے بعد سب سے صحیح کتاب قرار دیا گیا ہے۔

اگر زیر تبصرہ کتاب کو غور سے پڑھیں تو آپ کو یہ شوق بھی پیدا ہوگا کہ ہم بھی بخاری پڑھیں۔ بعید نہیں کہ عشق رسول آپ کو عربی سیکھنے پر مجبور کرے اور آپ براہ راست بخاری سے استفادہ کر سکیں۔ مگر بخاری کے اردو تراجم سے تو ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے۔

اس کتاب کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے دو ابواب میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ جبکہ باب سوم میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ مصنف اس پہلو سے اپنے دماغ میں تین زاویے رکھتے ہیں۔ جن کو مدنظر رکھ کر آنحضورؐ کی سیرت کو قلمبند کرنا چاہتے تھے وہ یہ تھے۔ (1) رسول اللہؐ کا تعلق باللہ۔ (2) آپؐ کے نفس کی پاکیزگی اور کمال۔ (3) رسول اللہؐ کے مخلوق سے تعلقات۔ جبکہ کتاب میں پہلی دو باتوں کو مدنظر رکھ کر رسول اللہؐ کی سیرت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

کتاب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے نظیر صفات کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا "ہم اس بات سے قطعاً منکر نہیں ہیں کہ آپؐ سے پہلے بھی اور آپ کے بعد بھی بڑے بڑے صاحب کمال پیدا ہوئے ہیں۔ لیکن اس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ ان کی مثال اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال دیئے اور سورج کی ہے اور سمندر اور دریا کی ہے کیونکہ وہ دلربا یکتا ان تمام خوبیوں کا جامع تھا جو مختلف اوقات میں مختلف صاحب کمال لوگوں نے حاصل کیں۔ آپؐ نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے احکام کی اطاعت میں ایسا محو کر دیا تھا کہ دنیا میں اس کے روشن مظہر ہو گئے تھے۔" (صفحہ 16)

خشیت الٰہی

آنحضورؐ کا بکثرت استغفار خشیت الٰہی میں اعلیٰ مقام کی دلیل ہے اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے فضل سے گناہوں سے پاک تھے نہ صرف اس لئے کہ انبیاء کی جماعت معصوم ہوتی ہے بلکہ اس لئے بھی کہ انبیاء میں سے بھی آپ سب کے سردار اور سب سے افضل تھے۔ آپؐ کا استغفار اور توبہ کرنا بتاتا ہے کہ خشیت الٰہی آپؐ پر اس قدر غالب تھی کہ آپؐ اس کے جلال کو دیکھ کر بے اختیار اس کے حضور میں گر جاتے کہ انسان سے کمزوری ہو جانی ممکن ہے تو مجھ پر اپنا فضل ہی کر۔" (صفحہ 21)

اسی مضمون کو حضرت مصلح موعود نے ان شاندار لفظوں میں بیان فرماتے ہوئے رسول اللہؐ کو خشیت الٰہی میں بے نظیر قرار دیا ہے۔ فرمایا:

"رسول کریمؐ کا ہر وقت خدا سے امداد طلب کرنا نصرت کی درخواست کرنا اور اُٹھتے بیٹھتے اسی کے کواڑ کھٹکھٹانا، اسی سے حاجت روائی چاہنا کیا اس بے مثل یقین اور ایمان کو ظاہر نہیں کرتا جو آپؐ کو خدا پر تھا۔ اور کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آپؐ کا دل یاد الٰہی اور خشیت ایزدی سے ایسا معمور و آباد تھا کہ توجہ الی الخلوق کا اس میں کوئی خانہ خالی ہی نہ تھا۔ اگر یہ بات کسی اور انسان میں بھی پائی جاتی تھی اور اگر کوئی اور شخص بھی آپؐ کے برابر یا آپؐ کے قریب بھی ایمان رکھتا تھا اور خدا کا خوف اس کے دل پر مستولی تھا تو اس کے اُٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے میں بھی خشیت الٰہی کے یہ آثار پائے جانے ضروری ہیں مگر میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ زمین کے ہر گوشہ میں چراغ لے کر گھوم جاؤ، تاریخوں کی ورق گردانی کرو، مختلف مذاہب کے مقتداؤں کے جیون چرتر، سوانح عمریاں اور بائیوگرافیاں پڑھ جاؤ مگر ایسا کامل نمونہ کسی انسان میں نہ پاؤ گے۔ اور وہ خوف خدا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک قول سے ظاہر ہوتا ہے اور وہ حزم و احتیاط جو آپؐ کے ہر ایک فعل سے ٹپکتی ہے اس کا عشر عشیر بھی کسی دوسرے انسان کی زندگی میں پایا جانا محال ہے۔" (صفحہ 25)

بے نظیر محبوب الٰہی

حضرت مصلح موعود رسول کریمؐ کے ذکر الٰہی کے شوق اور تڑپ کا نقشہ ان مبارک الفاظ میں کھینچتے ہیں۔

"کہ آپ شدید بیماری میں بھی بیت الذکر تشریف لے جاتے چنانچہ فرمایا "شریعت کے لحاظ سے آپ کا باجماعت نماز پڑھنا یا مسجد میں آنا کوئی ضروری امر نہ تھا۔ کیونکہ بیماری میں شریعت اسلام کسی کو ان شرائط کے پورا کرنے پر مجبور نہیں کرتی لیکن یہ عشق کی شریعت تھی یہ محبت کے احکام تھے بے شک شریعت آپؐ کو اجازت دیتی تھی کہ آپؐ گھر میں ہی نماز ادا فرماتے لیکن آپؐ کو ذکر الٰہی سے جو محبت تھی وہ مجبور کرتی تھی کہ خواہ کچھ بھی ہو آپؐ ہر ایک تکلیف برداشت کر کے تمام شرائط کے ساتھ ذکر الٰہی کریں اور اپنے پیارے کو یاد کریں۔" (صفحہ 59)

اسی مضمون کو حضرت مصلح موعود ایک اور جگہ ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں "خدا تعالیٰ کے احسانات کا مطالعہ جس غور سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور کسی انسان نے نہیں کیا۔ اسی لئے جس محبت سے آپ اپنے پیارے کا نام لیتے تھے اور کسی انسان نے نہیں لیا۔ ہم اس بات کا انکار نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ کے محبین اور ذاکرین میں بڑے بڑے لوگ ہوئے ہیں لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ آپؐ جیسا ذاکر اور محب اور کوئی نہیں مل سکتا۔" (صفحہ 66)

حضرت مصلح موعود نے بار بار حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی محبت اور عشق کا اظہار فرمایا ہے۔ میں آپ کے انہی عشق میں ڈوبے کلمات پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

"مجھے میرا مولا پیارا ہے اور مجھے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی پیارا ہے کیونکہ وہ میرے مولا کا سب سے بڑا عاشق اور دلدادہ ہے اور جسے جس قدر میرے رب سے زیادہ الفت ہے مجھے بھی وہ اسی قدر عزیز ہے۔" (صفحہ 57)

کروڑ جاں ہو تو کردوں فدا محمدؐ پر
کہ اس کے لطف و عنایات کا شمار نہیں
(کلام محمود)

خود محنت کرنی چاہئے اور نتیجہ خدا پر چھوڑ دینا چاہئے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ میرے پاس آتے ہیں کہ فلاں آدمی کے پاس ہماری سفارش کر دو۔ میں سفارش کو ایسا برا سمجھتا ہوں گویا یہ موت ہے۔ مگر پھر بھی اس خیال سے کہ وہ یہ نہ کہیں کہ ہمارا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا تو کر دیتا ہوں مگر اسے نہایت ناپسند کرتا ہوں۔ ایسے لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی سے روپیہ تو نہ مانگا جائے لیکن چیز مانگ لی جائے۔ کوئی شخص یہ تو نہیں کہتا کہ فلاں سے مجھے دس روپے لے دو لیکن یہ کہہ دیتے ہیں کہ کام کرا دو حالانکہ یہ بھی سوال ہی ہے۔ پس خود محنت کرنی چاہئے۔ اعمال میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور دوسرے کا دست نگر نہیں بننا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے کہ وہ اپنے فضل سے سامان پیدا کر دے۔" (خطبات محمود)

(مرسلہ: مکرم ناظر صاحب امور عامہ)

عالم اسلام کے لئے خدمت کا وسیع سلسلہ

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے اقوام متحدہ میں کارنامے

اقوام متحدہ کے لئے بطور رئیس الوفد انتخاب، عرب دنیا کے لئے خدمات اور غیروں کے اعترافات

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب وہ خوش نصیب فرزند پاکستان ہیں جنہیں ''3 جون 1947ء کے تقسیم ہند کے پلان'' کے جلد بعد مسلمانان ہند کے نئے مجوزہ وطن کی خدمت کی توفیق ملنے لگی جبکہ ہنوز وطن عزیز یعنی پاکستان نہ تو باقاعدہ طور پر معرض وجود میں آیا تھا اور نہ ہی دنیا کے نقشے پر ابھرا تھا۔ (تاریخ قیام پاکستان 14 راگست 1947ء) حضرت چوہدری صاحب کے اس خصوصی اعزاز کی وجہ قائداعظم کا ان کی دیانت، لیاقت اور قابلیت پر مکمل اعتماد تھا۔ چنانچہ جب انگریزوں نے مسلم اکثریت کے صوبہ پنجاب کی تقسیم کا پروگرام بنایا اور باؤنڈری کمیشن کے قیام کے متعلق اعلان کیا تو قائداعظم نے ہندوستان بھر کے وکلاء اور ماہرین قانون میں سے خود حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا انتخاب کیا کہ وہ باؤنڈری کمیشن کے سامنے مسلم لیگ کے کیس کی وکالت کریں یہ پاکستان کے باقاعدہ قیام سے پہلے یعنی جولائی 1947ء کی بات ہے۔

اقوام متحدہ کے لئے رئیس الوفد کے طور پر انتخاب

قیام پاکستان کے کچھ عرصہ بعد ستمبر 1947ء میں قائداعظم نے دوبارہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو طلب کیا اور انہیں وطن عزیز کی نمائندگی کے لئے اقوام متحدہ میں پہلے پاکستانی وفد کا سربراہ مقرر فرمایا۔ جہاں چوہدری صاحب نے دو تاریخ ساز کارنامے سرانجام دیئے۔ رئیس الوفد کے طور پر چوہدری صاحب کا پہلا فریضہ یہ تھا کہ وہ پاکستان کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانے کی درخواست پیش کریں۔ چنانچہ بین الاقوامی فورم پر چوہدری صاحب نے وطن عزیز کی یہ پہلی خدمت انجام دی۔

محترم چوہدری صاحب اس سلسلہ میں اپنی کتاب ''تحدیث نعمت'' میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''تقسیم ملک کی مفاہمتوں میں ایک یہ بھی تھی کہ ہندوستان بدستور اقوام متحدہ کا رکن رہے گا اور پاکستان نیا رکن بننے کی درخواست دے گا۔ چنانچہ پاکستان کی درخواست پر مجلس امن نے سفارش کی اور اسمبلی نے رکنیت کی منظوری دے دی۔''

(تحدیث نعمت ص 519)

عالم اسلام کی خدمت

پاکستانی وفد کے نیویارک میں قیام کے دوران اقوام متحدہ میں فلسطین کا اہم قضیہ پیش تھا۔ چوہدری صاحب ''تحدیث نعمت'' میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''جب پاکستان کی طرف سے میں نے پہلی بار تقریر شروع کی تو عرب نمائندگان کو کچھ اندازہ نہیں تھا کہ میری تقریر کا رخ کس طرف ہوگا۔ پاکستان ایک دو دن قبل ہی اقوام متحدہ کا رکن منتخب ہوا تھا۔ عرب ممالک کے مندوبین ہمیں خاطر ہی میں نہیں لاتے تھے اور ہماری طرف سے بالکل بے نیاز تھے............ جب میں نے تقسیم کے منصوبے کا تجزیہ شروع کیا اور اس کے ہر حصہ کی ناانصافی کی وضاحت شروع کی تو عرب نمائندگان نے توجہ سے سننا شروع کیا۔ تقریر کے اختتام پر ان کے چہرے خوشی اور طمانیت سے چمک رہے تھے۔ اس کے بعد اس معاملہ میں عرب مؤقف کا دفاع زیادہ تر پاکستان کا فرض قرار دے دیا گیا۔''

(تحدیث نعمت ص 521,520)

مسئلہ فلسطین کا معرکہ

فلسطین کے مسئلہ پر چوہدری صاحب نے اقوام متحدہ کے سامنے کس قدر پُرخلوص اور مؤثر اور زوردار تقریر کی۔ اس کی جھلک حمید نظامی صاحب کے ان دنوں کے نوائے وقت میں شائع ہونے والی خبروں کی فقط درج ذیل سرخیوں سے ہی واضح ہوجاتی ہے۔

نوائے وقت مورخہ 12 راکتوبر 1947ء کی دو خبریں۔

1۔ ''مسٹر ظفر اللہ کی تقریر سے اقوام متحدہ کی کمیٹی میں سکتے کا عالم طاری ہوگیا۔''

''امریکہ، روس اور برطانیہ کی زبانیں گنگ ہو گئیں۔''

2۔ ''فلسطین کے متعلق سر ظفر اللہ کی تقریر سے دھوم مچ گئی۔''

''عرب لیڈروں کی طرف سے سر ظفر اللہ خان کو خراج تحسین۔''

مغربی طاقتوں کی چالبازی

فلسطین کے قضیے اور المیے کو سمجھنے کے لئے محترم چوہدری صاحب کی کتاب ''تحدیث نعمت'' ہماری بہت رہنمائی کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں متذکرہ کتاب سے کچھ ضروری اقتباسات پیش کئے جارہے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ جب فلسطین کی تقسیم کی سازش تیار کرنے والے مغربی ممالک کو محسوس ہوگیا کہ اقوام عالم میں ان کی تقسیم کی تجویز کامیاب ہوتی نظر نہیں آتی تو انہوں نے ایک گھناؤنی چال چلی۔ اس کے متعلق محترم چوہدری صاحب ''تحدیث نعمت'' میں وضاحت فرماتے ہیں:۔

''اس میں شک نہیں کہ صدر اسمبلی اور سیکرٹری جنرل دونوں امریکن دباؤ کے ماتحت یا ذاتی رجحان سے صیہونیوں کی تائید میں تھے اور جب تقریروں سے یہ ظاہر ہوگیا کہ تقسیم کی تجویز کو دوتہائی کی تائید حاصل نہیں تو وہ دونوں اس منصوبے میں شریک ہوگئے کہ اجلاس جمعہ کی صبح تک ملتوی کیا جائے تاکہ اس وقفہ میں صیہونی صدر ٹرومین کے دباؤ کے ذریعہ تین چار ایسے ممالک کی تائید حاصل کرسکیں جو اب تک تقسیم کے مخالف تھے۔'' (تحدیث نعمت ص 523)

چوہدری صاحب کا انتباہ

حضرت چوہدری صاحب فرماتے ہیں:۔

''سہ پہر کے اجلاس میں میں نے اپنی تقریر میں مغربی طاقتوں کو پُرزور انتباہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے اول عالمی جنگ کے دوران جو وعدے عربوں سے کئے تھے ان کی خلاف ورزی نہ کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو بدعہدی کے مرتکب ہوں گے اور آئندہ عربوں کا اعتماد کلی طور پر آپ سے اٹھ جائے گا......لیکن طاقت کا گھمنڈ اندھا اور بہرہ کردیتا ہے۔ ہمارے احتجاج اور ہمارے انتباہ صدا بصحرا ثابت ہوئے۔''

(تحدیث نعمت ص 524,523)

عالمی امن کی بربادی کی ذمہ داری

آیئے دیکھتے ہیں کہ محترم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب انصاف کا خون کرنے والی اور عربوں کے ساتھ بغض اور دشمنی رکھنے والی مغربی طاقتوں کو کس طرح کھری کھری سناتے ہیں۔

''اقوام متحدہ کی بنیاد انصاف، مساوات اور حق خود اختیاری پر رکھی گئی تھی لیکن فلسطین کے معاملے میں ان تینوں اصولوں کا خون کیا گیا۔ میثاق اقوام متحدہ میں معاہدات کی پابندی پر زور دیا گیا ہے لیکن فلسطین کے معاملے میں برطانیہ نے جو معاہدات شاہ حسین کے ساتھ کئے تھے ان کی صریح خلاف ورزی کی گئی۔ یہ درست ہے کہ تقسیم کے متعلق مردم شماری میں برطانیہ غیر جانبدار رہا لیکن برطانیہ اعلان بالفور کے ذریعہ اسرائیل کی بنیاد رکھ چکا تھا اور فلسطین کے قضیے کی ابتداء اعلان بالفور سے ہوئی۔ فلسطین میں جو کچھ ہوا اور جو کچھ آئندہ ہونے والا ہے اور فلسطین کی وجہ سے جس طرح دنیا کا امن برباد ہوگا اور نوع انسان کے ایک بڑے طبقے پر جو تباہی اور مصائب وارد ہوں گے ان کی تمام تر ذمہ داری اول برطانیہ اور مسٹر بالفور اور ان کے بعد ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور خاص طور پر صدر ٹرومین پر ہوگی۔'' (تحدیث نعمت ص 525)

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

ابھی تحدیث نعمت کا وہ اقتباس پیش کیا گیا ہے جس میں محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے فلسطین کی سراسر ظالمانہ تقسیم کی اول ذمہ داری برطانیہ پر ڈالی ہے۔ تقسیم کی یہ ظالمانہ کارروائی 1947ء میں عمل میں لائی گئی اور اب ایک حوالہ 17 نومبر 2002ء کا پیش خدمت ہے جب برطانوی وزیر خارجہ کا ایک اعتراف اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ عنوان ہے۔ **برطانیہ نے کشمیر اور فلسطین کے مسائل پیدا کرنے کی ذمہ داری قبول کرلی۔**

''لندن (ریڈیو مانیٹرنگ) برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ کشمیر، فلسطین اور مشرق وسطیٰ کے دیگر مسائل برطانوی دور استعمار کی غلطیوں کا نتیجہ ہیں۔ علاقے کے ممالک ان غلطیوں کے نتائج آج تک بھگت رہے ہیں۔''

(نوائے وقت 17 نومبر 2002ء)

اس خبر پر مدیر سراہے نے تفصیل سے تبصرہ کیا

ہے جس میں پنڈت نہرو اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا بھی پول کھولا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔

''برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا نے تسلیم کرلیا ہے کہ برصغیر پاک و ہند کی آزادی کے وقت تقسیم کے عمل میں برطانیہ سے سنگین قسم کی غلطیاں سرزد ہوئیں اور کشمیر میں آج جو کچھ ہو رہا ہے وہ انہی غلطیوں کا نتیجہ ہے۔ ایک میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برصغیر کو آج جن مسائل کا سامنا ہے، میں اعتراف کرتا ہوں کہ ان کا ذمہ دار تخت برطانیہ ہے۔ اہل پاکستان تو بہت عرصے سے لکھ رہے ہیں کہ مسئلہ کشمیر ریڈ کلف ایوارڈ کا پیدا کردہ ہے۔ اگر برطانیہ بددیانتی کا مظاہرہ نہ کرتا اور گورداسپور کا مسلم اکثریتی علاقہ ہندوستان کو نہ بخشتا تو بھارت کو کشمیر میں داخلے کا موقع ہی نہ ملتا لیکن پنڈت نہرو نے ساز باز کر کے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو رام کرلیا اور اسے بھارت کا پہلا گورنر جنرل بنا کر ''پنڈت ماؤنٹ بیٹن'' بنادیا۔

(نوائے وقت 18 نومبر 2002ء کالم سرراہے)

عالم اسلام کے لئے خدمات کے تذکرے

فارسی کا ایک خوبصورت مقولہ ہے۔

مشک آں است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

یعنی اصل خوشبو وہ ہے جس کی مہک خود بخود آئے نہ کہ عطار آواز لگاتا پھرے کہ اس کے پاس اچھی خوشبو موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پاکستان سمیت عالم اسلام کی جو عظیم اور بے لوث خدمات انجام دی ہیں ان کا ایک عالم گواہ اور مداح ہے اور اس سلسلہ میں مستند حوالے نذر قارئین کئے جاتے ہیں۔

مکتوب امیر فیصل

پہلا حوالہ سعودی عرب کے امیر فیصل (جو بعد میں شاہ فیصل بنے) کے مکتوب کا ہے جو انہوں نے 1948ء میں اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے شاہی مندوب کی حیثیت میں چوہدری ظفر اللہ خان کو تحریر کیا۔ یہ خط مستند چشم دید گواہی اور دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس پُرخلوص و پُرتشکر مکتوب کا عکس اس وقت میرے سامنے ہے۔ اس کے متن کا مکمل ترجمہ ملاحظہ فرمائیے۔

5 مئی 1948ء (مکتوب بنام)

سر محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ مملکت پاکستان

میرے پیارے دوست (سلام ورحمت)

مجھے جمعہ کے روز آپ کی روانگی کا سن کر بہت ملال ہوا اور اب اس خط کے ذریعے میں اپنے دلی تشکر کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے نہ صرف موجودہ اجلاس میں بلکہ جب سے فلسطین کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش ہوا ہے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون اور ہمارے حق میں نہایت اعلیٰ مؤقف اختیار کیا ہے۔

مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ آپ کے بلند مرتبہ اصولوں نے تمام راستباز لوگوں کے دلوں میں یہ تمنا پیدا کردی ہے کہ وہ نہ صرف عربوں کے معاملہ میں بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے حق میں آپ کی کوششوں کا بھرپور ساتھ دیں۔

اسی جذبہ کے تحت میں پیش آمدہ سفر میں آپ کے بخیر و عافیت اپنے وطن پہنچنے کا متمنی ہوں۔ اللہ بزرگ و تعالیٰ اپنے وطن عزیز کی ترقی کے لئے کام کرنے میں آپ کی مدد فرمائے۔

آپ کا بے حد مخلص

(دستخط) فیصل السعود

سابق وزیراعظم پاکستان چوہدری محمد علی

چوہدری محمد علی اپنی انگریزی کتاب Emergence of Pakistan (ظہور پاکستان) کے صفحہ 380 پر تحریر کرتے ہیں:۔

''مسلم دنیا کی آزادی، قوت، خوشحالی اور اتحاد کے لئے زبردست جدوجہد کرنا پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک مستقل مقصد رہا ہے۔ حکومت پاکستان کا ایک اولین اقدام یہ تھا کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک میں ایک خیر سگالی وفد بھجوایا گیا۔ پاکستان نے فلسطین میں عربوں کے حقوق کو اپنا مقصد قرار دیا اور اقوام متحدہ میں اس نصب العین کی خاطر پاکستان کے وزیر خارجہ ظفر اللہ خان سے بڑھ کر کوئی فصیح ترجمان نہیں تھا۔ پاکستان اسرائیل کو تسلیم نہ کرنے کی پالیسی پر مسلسل گامزن ہے۔ انڈونیشیا، ملایا، سوڈان، لیبیا، تیونس، فرانس، نائیجیریا اور الجیریا کی آزادی کی خاطر پوری پوری تگ و دو کی گئی۔

(Emergence of Pakistan, P.380)

م۔ش کی ڈائری سے دو حوالے

1۔ ''قیام پاکستان کے بعد انہوں نے جس انداز سے کشمیر کے مسئلہ کو سیکورٹی کونسل کے سامنے پیش کیا یہ اس کا ثمر تھا کہ سیکورٹی کونسل نے متفقہ طور پر کشمیر کے مستقبل کو عوام کے استصواب رائے سے مشروط کردیا۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے عربوں کے کیس کی اقوام متحدہ میں جس خلوص، دیانتداری، بلند حوصلگی سے نمائندگی کی اس کا اعتراف تمام عالم اسلام کو ہے۔ میں نے جو کچھ دیانتداری سے سمجھا اسے لکھ دیا۔''

(نوائے وقت میگزین 21 ستمبر 1990ء)

2۔ ''آج ہم کشمیر کے متعلق سیکورٹی کونسل کی جس قرارداد کو اساس بنا کر کشمیر کی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں اسے سیکورٹی کونسل سے متفقہ طور پر پاس کروانے میں ظفر اللہ خان کا ہاتھ تھا۔ یہی نہیں عرب ممالک کی جنگ آزادی میں اقوام متحدہ میں ان کی نمائندگی کا بھرپور کردار ظفر اللہ خان نے پاکستان کے نمائندہ کی حیثیت میں تاریخی کارنامے انجام دیئے۔

(نوائے وقت میگزین 6 مارچ 1992ء)

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کا بیان

ملک کے ایک ماہر تعلیم و ادب اور کراچی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اپنی انگریزی تصنیف ''مسلم کمیونٹی ان انڈو پاک سب کانٹی نینٹ'' کے صفحہ 98 پر تحریر کرتے ہیں: ''ایک قادیانی محمد ظفر اللہ خان اس وقت پاکستان کے نمائندہ تھے جب کشمیر کے سلسلہ میں بحث و مباحثہ کے ابتدائی معرکے ہوئے اور انہی کے وجود میں اقوام متحدہ میں فلسطین کے لئے عربوں کے مقدمے کو ایک قابل ترین وسیلہ میسر آیا۔''

حمید نظامی کا بیان کردہ واقعہ

فروری 2001ء میں نوائے وقت سنڈے میگزین میں نوائے وقت کے بانی ایڈیٹر اور مایہ ناز صحافی حمید نظامی مرحوم کے 1954ء کے غیر ملکی سفرنامے کی ڈائری بعنوان ''خیرہ نہ کرسکا مجھے جلوۂ دانش فرنگ'' شائع ہوئی ہے۔ 11 مئی 1954ء کے دن کا ذکر کرتے ہوئے جناب حمید نظامی لکھتے ہیں:۔

''صبح آٹھ بجے ہوائی جہاز پیرس سے اڑا اور پونے گیارہ بجے میونخ پہنچا...... ایک یہودی اس ہوائی جہاز میں وی آنا جا رہا تھا۔ اس شخص نے بتایا کہ میں سولہ برس پہلے نازیوں کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر وی آنا سے بھاگا تھا...... مذکورہ بالا یہودی کوئی یہودی عالم تھا اور سیاسی آدمی۔ چوہدری ظفر اللہ خان کی سخت مذمت کرتا تھا۔ مگر ان کی قابلیت کا بے حد مداح تھا۔ وی آنا پریس اسمبلی میں ایک اسرائیلی اخبار کا ایڈیٹر بھی آیا ہوا ہے۔ یہ شخص بھی چوہدری ظفر اللہ خان کو برا بھلا کہتا تھا مگر یہ بھی کہتا تھا کہ یو این کے ممبر عرب ملکوں میں قابلیت کے لحاظ سے کوئی شخص چوہدری ظفر اللہ خان کا پاسنگ نہیں۔''

(نوائے وقت سنڈے میگزین 25 فروری 2001ء ص 4)

آغا شاہی کا انٹرویو

''اقوام متحدہ میں پاکستان کے ایک سابق مستقل مندوب اور وزیر خارجہ پاکستان جناب آغا شاہی کا ''جنگ سنڈے میگزین'' میں شائع شدہ انٹرویو سے ایک سوال اور اس کا جواب:

جنگ: سر ظفر اللہ کا کردار کافی متنازعہ تھا؟

آغا شاہی: نہیں۔ انہوں نے نو آبادیاتی نظام کے خلاف آواز اٹھائی۔ لیبیا اور انڈونیشیا کی آزادی کی بات کی۔ افریقی ممالک کے لئے آواز اٹھائی۔ وہ امریکہ کے ساتھ پاکستان کے فوجی معاہدوں کے سخت خلاف تھے۔ انہوں نے اچھی روایات کی بنیاد رکھی۔''

(جنگ سنڈے میگزین یکم جولائی 2001ء ص 9 کالم 5)

اردن کا اعلیٰ ترین اعزاز

1953ء میں اردن کے شاہ حسین نے آپ کو اردن کے اعلیٰ ترین اعزاز ''ستارۂ اردن'' سے نوازا۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے شاہ حسین نے کہا:۔

''ہم سب تہ دل سے ممنون ہیں کہ آپ نے قضیہ فلسطین کے ابتداء ہی سے بڑی جرأت اور دانشمندی سے ہمارے حقوق کا دفاع کیا۔''

مصری لیڈر

خاکسار کے سامنے ماضی کے معروف مصری لیڈر مصطفیٰ مومن کا ایک مطبوعہ بیان موجود ہے جسے 25 مئی 1952ء کے قومی اخبارات (سول اینڈ ملٹری گزٹ، نوائے وقت، مغربی پاکستان وغیرہ) کے حوالے سے شائع کیا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:۔

''چوہدری محمد ظفر اللہ خان اگرچہ پاکستان کے وزیر خارجہ ہیں لیکن تمام دنیائے اسلام میں انہیں قابل رشک پوزیشن حاصل ہے۔ وہ مشرق وسطیٰ میں بالعموم اور مصر و دیگر عرب ممالک میں بالخصوص چوٹی کے سیاستدان تسلیم کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ میں تیونس، مراکش، ایران اور مصر کی پُرزور حمایت کر کے اسلام کی وہ خدمت سرانجام دی ہے جو دوسرے بڑے بڑے اکابرین سے بن نہ پڑی۔''

قائداعظم سے بڑھ کر کس کی رائے ہے؟

جیسا کہ ہم چوہدری محمد علی سابق وزیراعظم پاکستان کی کتاب ''ظہور پاکستان'' کا حوالہ درج کرچکے ہیں۔ فلسطین اور تمام مسلمانان عالم کی بہتری اور آزادی کی حمایت اول دن سے پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم ستون رہا ہے اور اس عظیم فریضہ اور مقصد کے لئے فرزند پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو بے لوث وکیل اور ترجمان ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ فلسطین کے سلسلہ میں آپ نے پاکستان کے مؤقف کو کس عمدگی اور تفصیل سے اقوام عالم کے سامنے پیش کیا اس کا ذکر خود قائداعظم نے اپنے ایک بیان میں کیا ہے اور ہمیں حسن اتفاق سے یہ حوالہ ڈاکٹر اسرار احمد کے ایک مضمون سے ملا ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد اپنے مضمون ''اسرائیل نامنظور کیوں؟'' میں تحریر کرتے ہیں۔ 25/اکتوبر 1947ء کو قائداعظم نے رائیٹر کی نیوز ایجنسی کے نمائندے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ''فلسطین کے بارے میں ہمارے مؤقف کی وضاحت اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے سربراہ محمد ظفر اللہ خان نے کردی ہے۔ مجھے اب بھی یہ امید ہے کہ تقسیم (فلسطین) کا منصوبہ مسترد کردیا جائے گا ورنہ ایک خوفناک چپقلش کا شروع ہوجانا ناگزیر اور لازمی امر ہے۔''

(مضمون از ڈاکٹر اسرار احمد مطبوعہ نوائے وقت 12 جولائی 2003ء)

چوہدری محمد ظفر اللہ کا معترض کو مسکت جواب

سابق سفیر پاکستان سمیع اللہ قریشی کا ایک مضمون ''اسرائیل کو تسلیم کرنے کا شوشہ'' شائع ہوا ہے۔ اس میں وہ ایک دلچسپ تاریخی واقعہ کا ذکر کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے:۔

''جب یو این او میں یہ دلیل پیش کی گئی کہ اگر ہندوستان میں مسلمان ریاست بن سکتی ہے تو فلسطین میں یہودی ریاست کیوں نہیں بن سکتی تو پاکستانی وزیر خارجہ نے جواب دیا کہ پاکستان وہاں بنا ہے جہاں مسلمان اکثریت میں تھے۔ اگر اس نظیر کو پیش کیا جاتا ہے تو یہودی محض حیفہ میونسپلٹی میں اکثریت میں تھے وہ تو تمام فلسطینیوں کو اپنے وطن سے بے دخل کر کے اپنی ریاست بنانا چاہ رہے ہیں۔ اسرائیل کا وجود ویسے ہی ہے جیسے ہندوستان کا کشمیر پر قبضہ، اس کی مثال ہندوستان سے نہیں دی جاسکتی۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت 16 جولائی 2003ء)

ایک ڈس انفارمیشن کا ازالہ

ادب و صحافت کی شخصیت اور مدیر ''اردو ڈائجسٹ'' الطاف حسین قریشی اپنے مضمون ''کوہ طور کی سیر'' مطبوعہ روزنامہ ''جنگ'' میں وضاحت سے تحریر کرتے ہیں:۔

''اسرائیل کو تسلیم کرنے کا شوشہ وقت سے پہلے چھوڑ دیا گیا ہے اور بی بی سی اس کو ایک نیا رنگ دے رہا ہے بڑی ڈھٹائی سے یہ ڈس انفارمیشن پھیلائی جارہی ہے کہ سر ظفراللہ خان، لیاقت علی خان، جنرل ضیاء الحق اسرائیل کے ساتھ رابطوں میں تھے اور اسے تسلیم کرنے کی راہ ہموار کر رہے تھے۔ ڈاکٹر سمیع اللہ قریشی جو فارن سروس میں بڑے اہم عہدوں پر فائز رہے ہیں اور بہت سے واقعات کے چشم دید گواہ ہیں انہوں نے ان تمام خرافات کی تردید کی ہے اور حقائق سے پردہ اٹھایا ہے۔ ان کی طرف سے انکشافات کے مطابق سر ظفراللہ خان نے اقوام متحدہ میں مسئلہ فلسطین کی نہایت عمدگی سے وکالت کی تھی اور اسرائیل کے وجود کو ناجائز قرار دیا تھا۔ وزیراعظم لیاقت علی خان امریکہ آئے تو یہودی سرمایہ کاروں نے اسرائیل تسلیم کرنے کے عوض انہیں ایک خطیر اقتصادی اور فوجی امداد فراہم کرنے کی پیشکش کی تھی۔ اس پر انہوں نے کہا تھا کہ ہماری روح برائے فروخت نہیں۔''

(روزنامہ جنگ 16 جولائی 2003ء ص 6)

ایک جامع و مانع رپورٹ

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان جیسے عظیم سپوت و فرزند پاکستان کے انتقال پُرملال (یکم ستمبر 1985ء) کے سانحہ پر وطن عزیز کے تمام معروف اخبارات نے رپورٹیں اور اداریئے تحریر کئے جن میں محترم چوہدری صاحب کی قابل قدر شخصیت اور کارناموں کا وضاحت سے ذکر کیا گیا ہے اور خاکسار کے پاس کئی انگریزی اور اردو اخبارات کے شمارے موجود ہیں۔ بغور مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ روزنامہ ''نوائے وقت'' میں شائع شدہ رپورٹ میں محترم چوہدری صاحب کی کامیابیوں اور خدمات کا سب سے زیادہ جامع و مانع تذکرہ کیا گیا ہے لیکن چونکہ اس وقت زیر نظر مضمون میں محترم چوہدری صاحب کی عالم عرب و عالم اسلام کے حوالے سے خدمات کا تذکرہ ہو رہا ہے اس لئے محترم چوہدری صاحب کے متعلق ''نوائے وقت'' کی اشاعت میں شائع شدہ حالات اور واقعات سے زیادہ تر متعلقہ حصہ درج کیا جاتا ہے!

''......حضرت قائداعظم نے انہیں مسئلہ فلسطین پر پاکستان کی نمائندگی کے لئے وفد قائد نامزد کر کے اقوام متحدہ میں بھجوایا جہاں فلسطین پر آپ کی مدلل تقاریر نے عرب ممالک کے دلوں میں پاکستان کے لئے وسیع مقام پیدا کر دیا...... چوہدری ظفراللہ خان پہلے پاکستانی تھے جنہیں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدارت کے اعزاز کے علاوہ عالمی عدالت انصاف (ھیگ) کی رکنیت اور بعد میں پریذیڈنٹ شپ کا اعزاز حاصل ہوا۔ اقوام متحدہ کے مستقل مندوب کی حیثیت میں چوہدری صاحب نے افریقہ اور عالم اسلام کے ممالک خصوصاً مشرق وسطیٰ کے مسلم ممالک کی گراں بہا خدمات انجام دیں اور آپ کی مخلصانہ وکالت کے نتیجے میں مراکش، الجزائر اور لیبیا کو آزادی اور خود مختاری حاصل ہوئی اور پاکستان کو عرب ممالک کے محسن کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ تیونس، مراکش اور اردن نے آپ کو اپنے سب سے بڑے نشان اعزاز سے نوازا۔ اقوام متحدہ سے (وفد برائے فلسطین) کی واپسی پر آپ کو حضرت قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ مقرر کیا۔ آپ اس عہدے پر سات سال تک فائز رہے۔''

(نوائے وقت 2 ستمبر 1985ء ص 7,1)

ایک اضافی ورق

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہم نے عنوان کے لحاظ سے یہ مضمون مکمل کر لیا ہے لیکن دل میں بار بار یہ وجد آفریں خیال آتا ہے کہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کس قدر خوش بخت، قابل فخر اور قابل قدر ہستی تھے کہ قائداعظم جیسے زیرک مدبر اور عظیم لیڈر نے پاکستان کے باقاعدہ معرض وجود میں آنے سے بھی پہلے چوہدری محمد ظفراللہ خان کو اہم خدمت پر لگا دیا تھا (باؤنڈری کمیشن کے سامنے مسلم لیگ کی وکالت) اور پھر قائداعظم کا چوہدری صاحب کی قابلیت اور دیانت پر ایسا اعتماد تھا کہ چوہدری صاحب کو ہر بار پہلے سے بڑھ کر ذمہ داری اور اعزاز سے نوازا۔ اس حقیقت سے اس قسم کے اعتراضات کہ چوہدری صاحب نے خدانخواستہ کسی معاملہ میں پاکستان کو نقصان پہنچایا۔ خود بخود باطل ہو جاتے ہیں کیونکہ اگر ایسی بات ہوتی تو قائداعظم ہر بار چوہدری صاحب پر پہلے سے بڑھ کر اعتماد کیوں کرتے اور انہیں بہتر سے بہتر ذمہ داری اور منصب کیوں دیتے؟ چنانچہ قائداعظم نے پاکستان کے قیام کے جلد بعد انہیں اقوام متحدہ میں پہلے پاکستانی وفد کا قائد بنایا اور پھر اسی سال یعنی 1947ء کے ماہ ستمبر میں قائداعظم نے چوہدری محمد ظفراللہ خان کو خود پاکستان کا وزیر خارجہ مقرر کیا اور وہ بھی کس اعزاز کے ساتھ۔ آیئے اس کا ذکر سابق وزیراعظم پاکستان چوہدری محمد علی کی کتاب Emergence of Pakistan (ظہور پاکستان) سے پڑھتے ہیں۔ چوہدری محمد علی پاکستان کی پہلی کابینہ (15 راگست 1947ء) کے ارکان کے نام اور غیر منقسم ہندوستان میں ان کی خدمات اور تجربہ وغیرہ کا ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

''اس کے کچھ عرصہ بعد محمد ظفراللہ خان جو اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے سربراہ کی حیثیت سے نیویارک گئے ہوئے تھے کو وزیر خارجہ مقرر کیا گیا اور انہوں نے کابینہ میں وزیراعظم کے ساتھ والی سیٹ سنبھالی۔'' (ظہور پاکستان ص 241)

یعنی قائداعظم نے چوہدری محمد ظفراللہ خان کو (Senior Most Minister) کا مرتبہ عطا کیا۔

قائداعظم کا مکمل اعتماد

قائداعظم اپنی آخری بیماری میں ڈاکٹروں کی درخواست پر زیارت کے صحت افزا مقام پر تشریف لے گئے تا کہ وہاں کے پرسکون ماحول میں ان کا بہتر طریقے سے علاج ہو سکے۔ اس عظیم قائد کی ہمت اور عظمت کو سلام کہ انہوں نے اپنی آخری بیماری اور انتہائی کمزور صحت کے باوجود سرکاری کاغذات کو ملاحظہ کرنے اور ان پر دستخط کرنے کا کام جاری رکھا۔ اور آخری کاغذات جن پر قائداعظم نے دستخط کئے وہ اقوام متحدہ میں نمائندگی کے لئے چوہدری محمد ظفراللہ خان کو پورے اختیارات دینے کے احکامات تھے۔

قائداعظم نے آخری دستخط کئے

جناب منظور حسین عباسی نے ایک مشہور کتاب ''زندہ قائداعظم'' مرتب کی ہے جس کو وطن عزیز کے معروف اور کہنہ مشق صحافی اور مصنف سید قاسم محمود کی زیر ادارت ''مکتبہ شاہکار'' چوک اردو بازار لاہور نے شائع کیا ہے۔ پیش لفظ میں جناب منظور حسین عباسی واضح کرتے ہیں۔

''ان اقتباسات میں بیشتر چشم دید واقعات ہیں۔ ہر واقعہ کو راوی کے حوالے سے اسی کے الفاظ میں درج کیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے ہر واقعہ معتبر و مستند ہے۔''

قائداعظم کے آخری دستخط از فرخ امین (قائداعظم کے سیکرٹری) ''بیماری کے پورے زمانے میں قائداعظم نے اس وقت تک سرکاری کاموں کا سلسلہ جاری رکھا جب تک کہ ان میں ذرا بھی سکت باقی رہی۔ ہم انہیں کاموں کی اطلاع نہ دیتے لیکن اگر انہیں پتہ چل جاتا تو وہ کام کرنے پر مصر ہوتے۔ مجھے وہ دن ہمیشہ یاد رہے گا جب انہوں نے یو این او میں پاکستان کی نمائندگی کرنے کے لئے سر محمد ظفراللہ خان کو پورے اختیارات دینے کے لئے آخری سرکاری کاغذ پر دستخط کئے۔'' (کتاب ''زندہ قائداعظم'' ص 34)

اس سے ثابت ہوگیا کہ محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان کو بابائے قوم حضرت قائداعظم کے آخری لمحات تک ان کا بھرپور اعتماد اور خوشنودی حاصل تھی۔

جب بھی آتا ہے میرا نام تیرے نام کے ساتھ
جانے کیوں لوگ میرے نام سے جل جاتے ہیں!!

عبدالحمید طاہر صاحب

احمدی جھوٹ نہیں بولتا

سچائی ایک ایسا اعلیٰ وصف ہے کہ ہر ایک ذی شعور اس کی سچائی کا اقراری ہو جاتا ہے جو اس اعلیٰ وصف کو اپناتا ہے۔ چھوٹا سا ایک بہت دلچسپ واقعہ تحریر میں لا رہا ہوں۔ وہ یوں ہے کہ میں بحیثیت مختار عام اپنی بیوی کی طرف سے تحصیلدار صاحب کے روبرو پیش ہوا۔ مختار نامہ لکھوائے بہت سال گزر چکے تھے۔ تحصیلدار صاحب نے اتنا پرانا لکھا مختار نامہ دیکھ کر مجھے کہا کون یقین دلائے کہ مختار دہندہ زندہ ہیں اور انہوں نے ابھی تک آپ کو اپنی جائیداد کا مختار عام مقرر کیا ہوا ہے۔ ایک معزز غیر احمدی دوست بھی میرے ساتھ تھے۔ انہوں نے بھی تحصیلدار صاحب کو بتایا کہ میں انہیں جانتا ہوں اور یہ میرے رشتہ دار ہیں مختار دہندہ ابھی تک زندہ ہیں اور انہوں نے اب تک ان کو اپنی جائیداد کا مختار عام مقرر کیا ہوا ہے۔ تحصیلدار صاحب نہ مانے اور مجھے کہا کہ آپ نے جس جگہ سے یہ مختار نامہ رجسٹرڈ کرایا ہے وہاں سے کوئی پروف لے کر آئیں۔ میں نے کہا سر! وہاں جانے اور واپس آنے پر میرے دو دن صرف ہوتے ہیں۔ تحصیلدار صاحب کہنے لگے وہ کیسے؟ میں نے کہا سر! ربوہ جاؤں گا پھر واپس آؤں گا، آپ مہربانی فرمائیں۔ میں جو بیان کر رہا ہوں میری بیوی زندہ ہے اور میں ابھی تک اس کی طرف سے مختار عام ہوں۔ سچ بیان کر رہا ہوں۔ تحصیلدار صاحب نے دوبارہ مختار عام کو دیکھا اور کہنے لگے آپ احمدی ہیں میں نے کہا سر! میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہوں۔ تحصیلدار صاحب کہنے لگے۔ دیکھیں آپ نے سچ بتانا ہے جو میں آپ سے پوچھوں۔ میں نے کہا سر! میں پہلے ہی سچ بول رہا ہوں۔ تحصیلدار صاحب نے پٹواری صاحب کو بلایا اور اسے کہا کہ آپ ان سے بیان لے لیں اور ان کو جانے دیں یہ احمدی ہے اور احمدی جھوٹ نہیں بولتا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **44437** میں فاروق احمد چوہدری ولد محمد سلیم قوم بسرا پیشہ وکالت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **44438** میں شکیلہ اکرم زوجہ مرزا محمد اکرم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ اکرم گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد چوہدری ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر **44439** میں شمائلہ اکرم بنت محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ اکرم گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد احمد دین

مسل نمبر **44440** میں عبدالوجیہہ مدبر ولد محمد اسماعیل قوم برلاس پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوجیہہ مدبر گواہ شد نمبر 1 محمد عامر ولد محمد رفیق لدھڑ کرم سنگھ گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر **44441** میں فصیح الدین احمد ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فصیح الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عامر ولد محمد رفیق لدھڑ کرم سنگھ گواہ شد نمبر 2 عبدالوجیہہ مدبر لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر **44442** میں قدیر احمد ولد محمد حنیف قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدیر احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 عمران محمود مربی سلسلہ ولد عبدالحمید لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر **44443** میں صائمہ نعیم بنت نعیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نعیم گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد چوہدری ولد محمد سلیم لدھڑ کرم سنگھ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد محمد حنیف لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر **44444** میں صائمہ طاہر زوجہ طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ابوبکر پورہ نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400-273 گرام مالیتی -/220340 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/35000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد رشید احمد ولد محمد صدیق نارووال

مسل نمبر **44445** میں مرزا غلام رسول ولد مرزا محمد دین مرحوم قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دارالبرکات برقبہ پونے پانچ مرلہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ سائیکل اندازاً مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/840+2520 روپے ماہوار بصورت پنشن + از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا غلام رسول گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل احمد خاں دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **44446** میں زبیدہ بیگم بنت محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ رحمان کالونی ربوہ۔ 2۔ نقد جمع بینک -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت پنشن + بینک پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387 گواہ شد نمبر 2 محمود لطیف بٹ ولد امام دین مرحوم ربوہ

مسل نمبر **44447** میں مسعود احمد چیمہ ولد غلام قادر چیمہ قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ ایک سائیکل اور ایک عدد ریڈیو مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2010 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ ولد امام دین مرحوم

مسل نمبر **44448** میں رشید احمد تنویر ولد سعید احمد قوم کھرل پیشہ وکالت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد تنویر گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد کوثر والد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ہمایوں ولد لعل دین صدیقی دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **44449** میں آسیہ رشید عرف عاصمہ زوجہ رشید احمد تنویر قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 740-77 گرام مالیتی -/62345 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ رشید عرف عاصمہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تنویر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ہمایوں دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **44450** میں یاسمین طاہرہ زوجہ سیف اللہ ملہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1974ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/72000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین طاہرہ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالقیوم ولد محمد یوسف طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **44451** میں تنزیلہ قمر بنت سیف اللہ ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنزیلہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد عبدالرشید طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **44452** میں عدیلہ قیصر بنت سیف اللہ ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ قیصر گواہ شد نمبر 1 سید عبدالقیوم ولد سید محمد یوسف طاہر آباد گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر **44453** میں سرفراز احمد لالی ولد محمد شیر لالی قوم لالی پیشہ ویڈیو گرافی عمر 25 سال بیعت 1996ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ویڈیو گرافی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد لالی گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد شریف طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **44454** میں چوہدری حسیب عاصم محمود ولد چوہدری محمود احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ہریاں ضلع سیالکوٹ حال دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری حسیب عاصم محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبۃ الحی ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر **44455** میں آئلہ سہر الٰہی بنت ڈاکٹر محبوب الٰہی مرحوم پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 2 تولے اندازاً مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آئلہ سہر الٰہی گواہ شد نمبر 1 مرزا ناصر الدین مشہود احمد وصیت نمبر 34511 گواہ شد نمبر 2 مرزا مقصود احمد ولد مرزا غلام رسول پشاور وصیت نمبر 26528

مسل نمبر **44456** میں شبیر احمد ندیم ولد مولوی محمد صادق قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی برقبہ 8 ایکڑ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ مویشی اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد بصورت از پسر جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 35203 گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر **44457** میں ڈاکٹر مظفر احمد ولد چوہدری نور احمد قوم جٹ ونیس پیشہ ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9660+3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پرائیویٹ پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر **44458** میں شبیر احمد شاہد ولد نصیر احمد شاہد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر **44459** میں نوید احمد ظفر ولد ظفر احمد ناصر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم ولد محمد انور قریشی ربوہ وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 حافظ احمد انور ولد محمد انور قریشی وصیت نمبر 28487

مسل نمبر **44460** میں مریم صدیقہ بنت محمد اعظم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم وصیت نمبر 36857 گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ولد امام دین دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44461** میں محمد اقبال ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **44462** میں محمد بشیر الدین ناصر ولد میاں خوشی محمد قوم راجپوت سوئیل پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشیر الدین ناصر گواہ شد نمبر 1 میر قمر الدین ولد میر ظہیر الدین گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد وصیت نمبر 36526

مسل نمبر **44463** میں نصیر احمد ولد رشید احمد قوم چوہان راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد حاجی شمشیر خان دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 میر قمر الدین دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44464** میں ظہور احمد تنویر ولد دل محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد تنویر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد حاجی شمشیر خان دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 میر قمر الدین ولد میر ظہیر الدین

مسل نمبر **44465** میں منیب الاسلام ولد بشیر احمد قوم گجر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب الاسلام گواہ شد نمبر 1 میر قمر الدین دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد وصیت نمبر 36526

مسل نمبر **44466** میں ریحانہ قمر بنت محمد اکبر مرحوم قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات 200-4 گرام مالیتی -/3350 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد محمد اکبر مرحوم گواہ شد نمبر 2 عائشہ صدیقہ بنت عبداللہ دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 3 شکیلہ نصیر

بنت مرزا نصیر احمد دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44467** میں شمائلہ طلعت بنت محمد اکبر مرحوم قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ طلعت گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد محمد اکبر مرحوم گواہ شد نمبر 2 عائشہ صدیقہ بنت عبداللہ گواہ شد نمبر 3 شکیلہ نصیر بنت مرزا نصیر احمد

مسل نمبر **44468** میں محمود احمد بابر ولد ناصر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ پلمبر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد بابر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد حاجی شمشیر خان گواہ شد نمبر 2 میر قمرالدین ولد میر ظہیر الدین دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44469** میں فوزیہ فرحت بنت عبدالمجید قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ فرحت گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد محسن ولد غلام مصطفی محسن بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **44470** میں ملیحہ احمد بنت کریم احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ عثمان والا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ احمد گواہ شد نمبر 1 کریم احمد ولد فضل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد شاہد ولد فضل احمد محلّہ عثمان والا ربوہ

مسل نمبر **44471** میں رضیہ مبارک زوجہ مبارک احمد عابد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 870-45 گرام مالیتی -/35319 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عابد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر **44472** میں خدیجہ عامر زوجہ عامر محمود پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور پونے تین تولے مالیتی -/33200 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خدیجہ عامر گواہ شد نمبر 1 عامر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد فلک شیر دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **44473** میں وحید احمد ولد جاوید احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد جاوید احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید والد موصی

مسل نمبر **44474** میں عابدہ منور باجوہ زوجہ چوہدری منور احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88/ر ج۔ب حسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/7500 روپے۔ 3۔ترکہ از والد زرعی زمین سواچار ایکڑ واقع داتا زید کا 1/8 حصہ مالیتی تقریباً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ منور باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالحئی ولد رانا عبدالرحمٰن چک نمبر 88/ر ج۔ب

مسل نمبر **44475** میں عبدالمجید احمد ولد حبیب احمد قوم چونڈ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمجید احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عاطف محمود ولد شیخ ظفر محمود لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال ولد چوہدری عبدالحمید لاہور کینٹ

مسل نمبر **44476** میں رقیہ مبشر بنت مبشر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ مبشر گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد باجوہ ولد مبشر احمد باجوہ لاہور کینٹ

مسل نمبر **44477** میں نازیہ مدثر زوجہ مدثر احمد باجوہ قوم ملہی جٹ پیشہ طالب علم/خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ مدثر گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **44478** میں عفت شاہین زوجہ محمد عارف ملک قوم اعوان پیشہ ہیلتھ ورکر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفت شاہین گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ دوالمیال گواہ شد نمبر 2 فیجان عارف ولد محمد عارف دوالمیال

مسل نمبر **44479** میں رفعت رفیع زوجہ ڈاکٹر رفیع احمد صاحبزادہ قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔سونا تین تولہ -/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت رفیع گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رفیع احمد صاحبزادہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقادر ولد مرزا اقبال احمد پشاور

مسل نمبر **44480** میں نذیر احمد ولد چوہدری احمد دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 15 سو فٹ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت کاروبار سروس اسٹیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد رضا وصیت نمبر 22209 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر **44481** میں قمرالنساء زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 42 گرام ۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قمرالنساء گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد رضا وصیت نمبر 22209 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر **44482** میں عتیق احمد ولد رفیق احمد قوم سندھو جٹ پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 30 ایکڑ زرعی اراضی واقع گوٹھ دستی صابن مالیتی -/1280000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد ولد محمد اسماعیل ربوہ

مسل نمبر **44483** میں آنسہ عتیق زوجہ عتیق احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولہ مالیتی -/153000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ عتیق گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد رفیق احمد گوٹھ دستی صابن بدین گواہ شد نمبر 2 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722

مسل نمبر **44484** میں سعید احمد ولد مقبول احمد قوم جٹ پیشہ ہومیو پیتھ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت پریکٹس ہومیو پیتھی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184

مسل نمبر **44485** میں شمیم اختر زوجہ سعید احمد قوم جاٹ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 1983ء ساکن گوٹھ صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 45x40 مالیتی -/85000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/64000 روپے سالانہ بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184

مسل نمبر **44486** میں چوہدری شفیق احمد ولد چوہدری رفیق احمد قوم سدھو جٹ پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 32 ایکڑ واقع گوٹھ صابن دستی مالیتی -/1280000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184

مسل نمبر **44487** میں سمیرا شفیق زوجہ چوہدری رفیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صابن دستی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولہ مالیتی -/153000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا شفیق گواہ شد نمبر 1 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184

مسل نمبر **44488** میں ارباب احمد ولد نثار احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3580 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارباب احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین مرحوم

مسل نمبر **44489** میں عبدالوہاب ولد عبدالرحمان قوم بٹ پیشہ سیلز مین عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود بٹ ولد محمود احمد بٹ ربوہ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 30087

مسل نمبر **44490** میں مظفر احمد ولد محمد اسماعیل قوم اہجیان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44491** میں مرزا فیضان منور ولد مرزا منور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا فیضان منور گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44492** میں فرید احمد ولد مرزا صدیق احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44493** میں قرۃ العین بنت عبدالرزاق قوم رنگڑ راجپوت پیشہ کارکن دفتر لجنہ مرکزیہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور تین ماشہ مالیتی -/2200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3381 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315 گواہ شد نمبر 2 راجہ فیاض احمد ولد حاجی حکم داد راجہ باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **44494** میں کامران احمد مجید ولد مجید احمد مرحوم قوم ورک جٹ پیشہ اپرنٹس نرسنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالبرکات برقبہ 1 کنال جس میں ہم 5 بھائی اور تین بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از فضل عمر ہسپتال مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران احمد مجید گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف انور بشیر ولد فضل الٰہی بشیر دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ولد محمد عنایت دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **44495** میں شیخ عبدالغفور عدنان ولد شیخ محمد یعقوب قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ٹبہ دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عبدالغفور عدنان گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عبدالواحد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44496** میں احمد فراز ولد مسعود احمد قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ لع جھنگ قائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد فراز گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالغفور ولد شیخ محمد یعقوب دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 اعظم فیروز ولد انصر اقبال مرحوم دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44497** میں حافظ نوید احمد شریف ولد عبدالحمید قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ نوید احمد شریف گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد منور احمد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44498** میں اسداللہ بھٹی ولد زبیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسداللہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44499** میں قاسم انصار ولد انصر اقبال مرحوم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاسم انصار گواہ شد نمبر 1 اعظم فیروز ولد انصر اقبال مرحوم گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالغفور عدنان دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44500** میں وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید قوم مہار پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد شاکر گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف وصیت نمبر 33485 گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد محمد اجمل احسان دارالعلوم جنوبی احد ربوہ وصیت نمبر 37000

مسل نمبر **44501** میں عطیہ وسیم احمد زوجہ وسیم احمد شاکر قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔3۔ سلائی مشین -/1800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالقیوم مہار دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **44502** میں اعظم فیروز ولد انصر اقبال مرحوم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعظم فیروز گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44503** میں فاطمہ بیوہ محمد امیر مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 3۔ زرعی زمین از ترکہ خاوند مرحوم 13 کنال کا 1/8 حصہ -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد امیر مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر ولد محمد امیر مرحوم

مسل نمبر **44504** میں وسیم احمد ولد شیخ منور دین مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد بشیر احمد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 کمال الدین بٹ ولد ماسٹر عبدالکریم مرحوم فیصل آباد

مسل نمبر **44505** میں نورین طلعت زوجہ شیخ وسیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/47000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین طلعت گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فرخ بشیر ولد وسیم احمد فیصل آباد

مسل نمبر **44506** میں توحید احمد مبشر ولد شیخ وسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توحید احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 کمال الدین ولد ماسٹر عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 شیخ وسیم احمد والد موصی

مسل نمبر **44507** میں زنیرا نجف بنت میاں بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی انگوٹھی مالیتی -/1000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زنیرا نجف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر حسین تنویر ولد چوہدری نذیر حسین مرحوم مسعود آباد گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد سلیمی ولد میاں بشیر احمد مسعود آباد

مسل نمبر **44508** میں امتہ الحفیظ بیگم بیوہ ڈاکٹر عبدالمنان مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔نقد رقم -/2000000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان برقبہ دس مرلہ۔ 3۔طلائی زیور 12 تولے۔ 4۔حق مہر -/300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ بیگم گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد فضل الٰہی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد فیصل آباد

مسل نمبر **44509** میں ظل ہما زوجہ آصف الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان ماڈل کالونی ڈھڈی والہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 12 تولہ مالیتی -/108000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ظل ہما گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 آصف الرحمٰن خاوند موصیہ

نکاح

مکرم افتخار احمد صاحب باجوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ رافعہ احمد صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم سعادت احمد صاحب ابن مکرم چوہدری منور احمد اختر صاحب وڑائچ ساکن ٹورانٹو کینیڈا 20 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم و محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 8۔ اپریل 2005ء کو بیت المبارک میں پڑھایا۔محترمہ رافعہ احمد صاحبہ مکرم چوہدری غلام دستگیر احمد صاحب باجوہ خان پور ضلع رحیم یار خان کی پوتی ہیں۔ احباب کرام سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رفیع الدین بٹ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر اکبر مکرم فضل الدین بٹ صاحب ولد مولوی خیر الدین صاحب رفیق حضرت اقدس مورخہ 25 مارچ 2005ء کو وفات پاگئے۔ آپ G.H.Q میں ملازم تھے کہ آپ پر شدید نزلہ کا حملہ ہوا۔ جو آنکھوں پر اثر انداز ہوا۔ ڈاکٹروں نے متعدد آپریشن کے بعد جواب دے دیا مگر صرف حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کی برکت سے آپ کی بینائی بچ گئی۔ آپ نے معمولی کاروبار سے بڑے تحمل اور صبر کے ساتھ زندگی بسر کی۔ آپ نے سوگوار خاندان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد عباس شاہ صاحب قائد مجلس شالامار ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ مکرم محمد معصوم عابد صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور مورخہ 10۔ اپریل 2005ء کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال فرما گئے۔ ان کے پسماندگان میں ایک بیوہ اور پانچ بیٹے ہیں مرحوم موصی تھے۔ ان کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں 11۔ اپریل 2005ء کو ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں نے دعا کروائی اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم عاصم ضیاء باجوہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے گزشتہ سال خاکسار کو پہلے بیٹے ہشام احمد باجوہ سے نوازا تھا۔ جس کی پیدائش کے دو ماہ بعد اچانک وفات پاگئی۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے فضل فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے مورخہ 16 مارچ 2005ء کو نعم البدل سے نوازا ہے۔ ازراہ شفقت حضور انور نے ''عطاء الحیٔ باجوہ'' نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی منظوری بھی مرحمت فرمائی ہے عطاء الحیٔ مکرم مشتاق احمد باجوہ صاحب دارالنصر غربی کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد انوار صاحب دستگیر کالونی کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی خصوصی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور تمام احباب کیلئے نافع الناس بنائے۔

تقریب شادی

مکرم ناصر احمد چیمہ صاحب سیکرٹری دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم نعمان احمد چیمہ صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ نبیلہ صادقہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بعوض حق مہر 75 ہزار روپے مورخہ 21 مارچ 2005ء کو محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا۔ تقریب شادی مورخہ 27 مارچ 2005ء کو منعقد ہوئی اور مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے دعا کروائی۔ دعوت ولیمہ کا اہتمام مورخہ 28 مارچ 2005ء کو دارالیمن شرقی میں کیا گیا تھا۔ اس موقع پر مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

نکاح

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 21 مارچ 2005ء کو مکرم اظہر سرا صاحب ابن مکرم عبدالخالق صاحب بیلجیئم کے نکاح کا اعلان خاکسار نے مکرمہ زنیرہ تبسم صاحبہ بنت مکرم مشتاق احمد صاحب چک نمبر L-101/15 ضلع خانیوال کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرم اظہر سرا صاحب کے نانا مکرم چوہدری نورالدین صاحب ذیلدار ولد مکرم بڈھے خان صاحب چک نمبر L-6/11 ساہیوال حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور نیک، صالح اور خادم دین اولاد کی نعمت سے متمتع فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم مبارک احمد صاحب کارکن خدمت درویشاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم راشد محمود صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ رخسانہ تبسم صاحبہ بنت مکرم حمید احمد صاحب نصیر آباد حلقہ رحمٰن سے مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 30 مارچ 2005ء کو بیت الرحمٰن میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھایا۔ مکرم راشد محمود صاحب مکرم عبدالعزیز صاحب ربوہ کے پوتے ہیں اور مکرم جان محمد صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ محترمہ مسرت جہاں صاحبہ لکھتی ہیں کہ میری بھتیجی راضیہ اسحاق آف لندن جو کہ مکرم ماسٹر ابراہیم صاحب سارچوری مرحوم کی پوتی ہیں بعمر تین ماہ کا دل کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اسے صحت والی زندگی عطا کرے اور آئندہ پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم معراج احمد صاحب ابڑو مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ مکرم سرفراز احمد صاحب ابڑو ابن مکرم منظور احمد صاحب ابڑو لاڑکانہ کا نکاح ہمراہ محترمہ ماریہ مبشرہ صاحبہ بنت محترم بشیر احمد ابڑو صاحب لاڑکانہ مورخہ 14 جنوری 2005ء کو محترم حنیف احمد صاحب مربی سلسلہ نے 30 ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا۔ مورخہ 17 جنوری 2005ء کو رخصتی عمل میں آئی۔ جس میں مکرم داؤد احمد بھٹی صاحب مربی ضلع لاڑکانہ نے دعا کروائی۔ اسی طرح مورخہ 18 جنوری کو دعوت ولیمہ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع لاڑکانہ محترم محمد انور ابڑو صاحب مکرم سرفراز احمد اور محترمہ ماریہ مبشر صاحبہ کے دادا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے برکت موجب بنائے۔ آمین

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

مہنگائی اب نہیں
کسی بھی پرانی واشنگ مشین کے ساتھ /1990 روپے دیں اور نئی سپر کلائمکس مکمل پلاسٹک باڈی گارنٹی کے ساتھ حاصل کریں۔ سپر ملت، جی ایف سی انتہائی کم قیمت پر حاصل کریں۔
ربوہ میں واحد ڈیلر
الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
فون: 213729

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:06
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:08
وقت عصر	4:44
غروب آفتاب	6:43
وقت عشاء	8.:09

(بقیہ صفحہ 1)

کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

سی پی ایل نمبر 29